Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty/Asst. Professor
Dept. of Urdu, V.M. College, Hajipur
B.A Part-II (H). Paper-VII
Topic:- Urdu ke sakht ke Buniyadi Anasir.

اردو ایک جدید ہند آریائی زبان ہے۔ جو شورسینی اپ بھرنش کی کھڑی بولی کی ترقی یافتہ شکل ہے۔ اس پر برج، پنجابی، گجراتی، ہریانی اور کئی بولیوں کے اثرات ہیں۔ بقول سلیم شہزاد: اپنی صرف و نحو میں یہ اگر مقامی بولیوں کے اثر سے ہندی سے قریب تر ہے۔ تو بے شمار محاورے ترکیبیں افعال اسماء اور صفات وغیرہ اس نے عربی و فارسی سے لئے ہیں اگرچہ اس نے دوسری زبانوں سے الفاظ اختیار کرنے میں اپنے ماحول اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بہت سی صوتی اور معنوی تبدیلیاں کی ہیں۔

اردو کا رسم الخط اگرچہ فارسی و عربی سے ماخوذ ہے اور یہ زبانیں سامی خاندان کی زبانیں ہیں اور دائیں سے بائیں جانب لکھی جاتی ہیں۔ ہندوستان میں اردو کے علاوہ سندھی، پنجابی اور کشمیری بھی اس رسم الخط میں لکھی جاتی ہیں۔ سامی خاندان کی زبانیں اشتقاقی زبانیں ہیں یعنی

Scanned with CamScanner

کسی مصدر یا مادے میں صوتی و صرفی تبدیلیوں سے الفاظ
بناتی ہیں اردو نے اپنی ضروریات کے تحت وہ آوازیں جو فارسی
و عربی حروف سے ادا نہیں ہو سکتیں۔ ان کے لئے ہندوستان
کی زبانوں سے حروف اخذ کیے ہیں۔ مثلاً کوز یا معکوسی
آوازیں یعنی "ٹ، ڈ، ڑ" اور ہائیہ یا نفسی آوازیں مثلاً
پھ، بھ، تھ، دھ، چھ وغیرہ چنانچہ پنڈت برج موہن کیفی
کے نزدیک کے حروف تہجی کی تعداد ۸۱ ہے لیکن بھ، پھ، تھ
دھ وغیرہ کو اردو رسم الخط میں مفرد حروف کی حیثیت سے
شامل نہیں کیا گیا ہے اور ۵۳ حروف تہجی تسلیم کیے گئے ہیں۔

اردو میں اسماء زیادہ تر عربی و فارسی سے آئے ہیں
لیکن افعال زیادہ تر ہند آریائی خاندان کی زبانوں سے لیے گئے
ہیں۔ اردو نے اگرچہ دیگر زبانوں کے الفاظ کو فراخ دلی سے
جگہ دی ہے لیکن وہ اپنے کچھ اصولوں پر سختی سے قائم رہی
ہیں مثلاً اضافت اور تراکیب کے معاملے میں اس کا انحصار
فارسی و عربی پر ہے۔

Continued.

Scanned with CamScanner